19/4/21

M.A. Islamic Studies.
paper 104-

موضوع
کچھ مشہور متکلمین

Topic. Some prominent Motakallemin: Wasil bin Ata etc-

* علم کلام میں عقائد اسلامیہ کے تعلق سے بحث کیا جاتا ہے جس طرح ہر علم و فن کی ماہر شخصیتیں ہوتی ہے اسی طرح فکر کی تردید و تائید کرنے والی ہوتی ہے اسلامی دنیا میں علم کلام کا بھی سرمایہ افتخار شخصیتیں رہی ہیں ان شخصیتوں میں سے چند درج ذیل ہیں۔

* واصل بن عطاء.
ابوالحسن اشعری.
ابو منصور ماتریدی
امام غزالی.

* واصل بن عطاء. (748 — 700)

بصرہ کا رہنے والا تھا اموی دور میں ان کی ولادت ہوئی تھی حضرت حسن بصری کے شاگردوں میں سے ہے ان کے عقائد کی وجہ سے اسے۔ الغزال، المعتزلی۔ القدری، کے لقب سے یاد کیا جاتا ہے۔

* واصل بن عطاء اس حیثیت سے علمی دنیا میں ناقابل فراموش ہے کہ اس نے فکر اعتزال کی بنیاد ڈالی تھا اس کا فکر بھی تردید میں اہلسنت کی بڑی بڑی شخصیتوں نے زبان و قلم اٹھایا ہے جب جب عقائد و کلام کی بحث ہوتی ہے تو واصل بن عطا کا نام آتا ہے اسلئے کہ اس نے مسلک اعتزال کی بنیاد ڈالی ہے۔

2
19/4/21

کچھ مشہور متکلمین

paper 106

DATE

★ ابتدائے اعتزال:

یہ حضرت حسن بصری کا شاگرد تھا جن کا علمی حلقہ بڑا مضبوط خیال کیا جاتا تھا جس میں فکر اسلامی کے مختلف گوشوں پر بحث و مباحثہ ہوتا تھا۔ ایک دن واصل بن عطا حضرت حسن بصری کے پاس آیا اور گناہ کبیرہ کا ارتکاب کرنے والے کے انجام و عواقب پر بحث کیا نہ صرف انجام و عواقب بلکہ گناہ کو اسلام و کفر سے جوڑ دیا اور کہا کہ گناہ کبیرہ کا مرتکب نہ کافر ہے نہ مسلمان

★ اس فکر کی اسلامی تنقیح:

چونکہ یہ فکر اسلام، قرآن، حضور اور صحابہ کے فکر سے بالکل الگ فکر تھی اسلئے اسلامی نظریہ کے مطابق کوئی گناہ گار [illegible] کتنا بڑا گناہ کیوں نہ کیا اسے اسلام سے خارج نہیں کیا جا سکتا۔ کفریہ عمل و افکار کے اظہار کے بعد ہی کسی پر کفر کا فتویٰ لگایا جاتا ہے یا ایمان سے خارج قرار دیا جاتا [illegible] یا بندہ کسی شرک کا ارتکاب کرتا ہے تو اسے اسلام سے خارج قرار دیا جاتا ہے یا اس کے ایمان کے تعلق سے کوئی بات کہی جاتی ہے۔

★ امام حسن بصری نے واصل کی گفتگو سن کر کہا کہ:

"اعتزل عنی" یہ شخص ہم سے الگ ہو گیا۔ آپ کی زبان [illegible] سے یہ کلمات ادا ہوئے اسی دن سے اس کا مسلک اعتزال [illegible]

[illegible] کہلانے لگا۔